Registered   No. L 89.

پنجاب نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۲۸)   مطبوعہ ۱۴ جولائی ۱۸۹۹ء بروز جمعہ   جلد (۲۷)

گلدستۂ اخبارات

بمبئی میں ونایک نارائن بھاٹے اڈیٹر و مالک اخبار گورکھی کو بجرم سڈیشن ایک سال کی قید ہوئی اور لکھشمی نارائن جوشی سب اڈیٹر کو چھ ماہ کی قید ہوئی ؛

سلطان مراد خاں ایک ہزار ازبک لیکر سرحد کابل پر لوٹ مار کر گیا تھا لیکن بعد میں سخت شکست کھائی خود مجروح ہوا اس کے کئی ہمراہی قید ہوکر مزار شریف پہنچے اور بحکم امیر صاحب قتل کئے گئے مقام زنکھائی جہاں پر حملہ ہوا تھا وہاں ایک چھاونی قایم کی گئی جہاں افغانی فوج ہمیشہ تیار رہیگی ؛

آسام میں ایک علیحدہ گورنمنٹ کالج کی زور سے خواہش کی گئی لیکن چیف کمشنر صاحب نے نہیں مانا ؛

بمبئی میں مسٹر گریگوری نے اپنی جورو کو مع اس کے آشنا کپتان آگرن مانگر کے قتل کر ڈالا بعد میں خود کشی کی ؛

لاٹ صاحب ممالک شمال و مغرب نے حکم دیا ۱۶ سے ۲۰ اگست تک کل مویشیان زراعتی کی گنتی کیجاوے ؛

شملہ میں برقی روشنی جاری کرنے کی تجویز ہے اس تجویز پر ۲ لاکھ صرف ہوگا ؛

پشتو زبان کا امتحان سال میں دو مرتبہ اور بلوچی کا امتحان سال میں ایک مرتبہ اپریل میں ہوا کریگا۔ مقامات امتحان پشاور۔ ڈیرہ اسمعیلخاں۔ میانمیر۔ گلگت۔ چترال و کوئٹہ قرار پائے ؛

کلکتہ میں چارلس نارمن و للت موہن کو بجرم جعلسازی ۱۵-۱۵ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی ؛

رڑکی کالج کے انٹرنس انجنرنگ میں ۱۴ طالب علم پاس ہوئے لاہور سے پانچ تھے مشن کالج کے ۲ گورنمنٹ کالج کے ۲۔ ڈی۔ اے۔ وی۔ کالج کا ایک۔ اسی کالج کے اپر سبارڈینٹ کلاس میں ۱۰ پاس ہوئے۔ دس کے دس مسیحی تھے خدا کا شکر ہے کہ ہمارے ہندوستانی مسیحی پروفشنل کالج میں تعلیم پانے کے لئے روز بروز ترقی کرتے جاتے ہیں ؛

منشی حافظ عبدالکریم ہندوستانی اتالیق و سکرٹری حضور قیصرہ ہند کو حضور ممدوحہ سے۔ سی۔ آر۔ وائی۔ او۔ کا خطاب ملا ؛

لکھنو کانپور لاہور لدھیانہ ڈیرہ اسمعیلخاں۔ پشاور امرتسر میں خاصی بارش ہوگئی ؛

مدراس کے ضلع انت پور میں ایک مقدمہ جعلسازی سکے کا پیش ہوا مصنوعی روپیہ کے چھاپے پکڑے گئے ؛

یہہ خبر کہ امیر صاحب کابل پر بندوق سر کی ہے تصدیق نہیں ہوئی ؛

مسٹر ہنڈلی جج ہائی کورٹ کلکتہ مستعفی ہوگئے اور مسٹر جمیس اُن کی جگہہ کام کرینگے ؛

رائیونڈ کے متصل حادثہ ریلوے ہوا مسافر گاڑی مالگاڑی سے ٹکرائی نقصان جان نہوا ہرچہ بھی قلیل ؛

لنڈن سے خبر آئی وہاں کے اجلاس ہوس آف کامنس میں سرحد پشاور کے غازیانہ حملوں پر گفتگو ہوئی لارڈ جارج ہاملٹن صاحب وزیر ہند نے جواب دیا کہ اگر پشاور میں موجودہ طریق بعض لوگوں سے ہتھیار رکھوانے کا کارگر نہ نکلا تو ہتھیار قطعی چھین لئے جاینگے ؛

پریٹوریہ کے جلسہ کے خاتمہ پر پریسیڈنٹ آنریبل کروگر صاحب نے کہا کہ ہم کو بار امید ہے کہ جھگڑا مابین برطانیہ و ٹرانسوال صلح سے طے پائیگا قطعی بات یہہ کہی کہ اگر جنگ ہوئی تو ٹرانسوال کا قصور نہ ہوگا ؛

۶ جولائی کو لندن سے خبر آئی کہ واشنگٹن میں دھندلا پڑ گیا کہ جزائر فلپاین کے لئے دس رجمنٹ والنیٹر مہیا ہوں ؛

ارل سینسر نے کیمبرج میں تقریر کرکے ہندی محاصل کھانڈ کی سخت مخالفت کی کہا کہ ولایتی کھانڈ پر ہندوستان میں محصول درآمد بڑھانا فری ٹریڈ کے خلاف ہے ؛

جرمنی کے شہنشاہ ولیم ناروے کے سمندروں میں جہازی سیر کر رہے ہیں وہیں کنارہ پر فرنچ جنگی جہاز موسوم الفیکسی لنگر انداز تھا شہنشاہ ولیم بلا تکلف جہاز میں چلے گئے چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ کہاں شہنشاہ جرمن فرانس کا قومی دشمن۔ کہاں اسی کے جنگی جہاز میں جھٹ سے چلے آنا شاید شہنشاہ کو یہہ دکھانا ہے کہ فرانس کے ساتھ دوستی کے لئے تیار ہیں اس پر پیرس کے اخبارات بہت کچھ لکھ رہے ہیں ؛

ٹرانسوال کی والسکراڈ نے ایک اصلاح منظور کی کہ جو یوٹلینڈر ملک میں ۹ سال سے رہتے ہیں اُنکو اختیار ووٹ دینگا دینگے جو لوگ آیندہ آوینگے اُنکو ۷ سالہ رہایش کے بعد یہہ اختیار دیا جاویگا اور سونے کی کانوں کیطرف سے تم نئے ممبر پارلیمنٹ میں داخل کئے جائیں ؛

ایڈیٹوریل نوٹس

پادری۔ای۔ایم۔ویری صاحب۔ڈی۔ڈی۔اڈیٹر
پادری ایچ۔گولکناتھ صاحب ۔پادری غلام مسیح صاحب
پادری طالب الدین صاحب بی۔اے ۔پادری پی سی اوپل صاحب } اڈیٹوریل
پادری جی ایل ٹھاکرداس صاحب ۔پادری جیمل سنگھ صاحب
مسٹر الشیع ناصر صاحب ۔مسٹر مسیح الدولہ صاحب } کارسپانڈنٹس
پادری کدارناتھ صاحب مت

فضل اور شریعت کا فرق

شریعت سے کوئی راستباز نہیں ٹھہر سکتا کیونکہ شریعت پر عمل کرنا نہایت دشوار ہی بنی اسرائیل نے خدا کے ساتھ شریعت پر عمل کرنے کا عہد تو باندھا مگر ابھی پورا ایک مہینہ بھی نہ گذرنے پایا تھا کہ بچھڑا بنا کر اُس کی پوجا کرنے لگے غرضکہ کوئی آدمی شریعت پر عمل کرکے اُس کے سامنے راستباز نہ ٹھہریگا کیونکہ شریعت کے وسیلہ سے گناہ کی پہچان ہی ہی۔رومیوں ۳: ۲۰۔

اور پھر یہہ بھی لکھا ہی کہ "اگر راستبازی شریعت سے ملتی تو مسیح عبث مؤا" گلتیوں ۲: ۲۱۔

اِن باتوں سے صاف ظاہر ہی کہ جو کوئی گمان کرتا ہی کہ شریعت ماننے سے یعنے نیکی کرنے سے میں راستباز ٹھہرونگا یا خدا سے برکت پاؤنگا وہ غلط خیال رکھتا ہی کیا مسلمان کیا ہندو کیا آریہ کیا برہمو سب کے سب یہاں غلطی کھاتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ شریعت کے وسیلہ سے نجات حاصل کرینگے مگر یہہ اُن کی غلط فہمی ہی جو کوئی یہہ سمجھتا ہی کہ روزہ رکھنے نماز پڑھنے خیرات دینے اور اور نیک کاموں کے ذریعہ سے بچ جائیگا وہ بے سمجھ ہی اور ضرور ہلاک ہوگا شریعت رحم نہیں کھاتی اور اور لکھا ہی "کہ جو کوئی ساری شریعت کو مانتا اور فقط ایک بات ٹالتا ہی تو وہ ساری باتوں کا گنہگار ہی" یعقوب ۲: ۹ پھر اگر تم ایک ہی جھوٹ بولے تم ملزم ٹھہروگے اور نہ بچوگے۔

شریعت اس واسطے دی گئی ہی کہ اُس کے ذریعہ سے دل کا حال پہچانا جا سکے شریعت ایک آئینہ کی مانند ہی جس سے انسان کے تمام نقص معلوم ہو سکتے ہیں شریعت کہتی ہی کہ خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر۔ . . . تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر۔مرقس ۱۲: ۲۹-۳۱-اب کیا ہندو کیا مسلمان کیا عیسائی کون ہی جو اس بات کا اقرار نہ کرے کہ ای خدا میں نے تو ہرگز ایسا نہ کیا تو ہی مجھے نجات کی راہ دکھا اس لئے کہ میں نا امید اور لاچار ہوں اور کوئی بچنے کی صورت مجھے معلوم نہیں دیتی۔

جو ایسا کریگا خدا اس کو بچاویگا پر جو نہ کریگا سو کبھی نہ بچیگا خدا نے اپنی بڑی محبت اور رحم سے ایک راہ بنائی جس سے گنہگار بچے لیکن شریعت اور اعمال کے رستے نہیں بلکہ فضل اور راستی سے ناچار بد ناقص نالایق آدمی کو برکت کا دیا جانا فضل ہی جب خداوند یسوع مسیح دنیا میں تھا فریسیوں نے شکایت کرکے اس کے شاگردوں سے کہا کہ تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہی؟ خداوند مسیح نے جواب دیا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانیکو آیا ہوں۔

شریعت اور فضل کا فرق یہہ ہی کہ شریعت کہتی ہی کہ تم نیکی کرو تب برکت حاصل کروگے فضل کہتا ہی کہ تم سے نیکی ہو نہیں سکتی خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ اور اسی وقت تم کو معافی راستبازی ہمیشہ کی زندگی ملیگی اور تم خدا کے فرزند ہوگے۔

کونسل آئین ہند۔ ۱۴ تاریخ کے جلسہ کونسل آئین ہند میں امید ہی کہ رجسٹریشن ایکٹ کی ترمیم کا مسودہ قانون پاس کیا جاویگا۔نیز ترقی اراضی کے قرضونکے ایکٹ کی ترمیم کا مسودہ نکاح ونکے جواز کا مسودہ قانون اور ایکٹ نہر اور بدرو کی ترمیم کا مسودہ قانون جو مسودہ قانون اجلاس ہذا میں پیش کئے جاوینگے یہہ ہونگے غیر ممالک کے پیغامات تار کا مسودہ قانون قیدیونکے ایکٹ کی ترمیم کا مسودہ قانون گرجہ سکاٹلینڈ کرک سشن کا مسودہ قانون کہ کرک سشن کو ملحق کیا جاوے انڈین رجسٹری جہازات کا مسودہ قانون آرمی ایکٹ میں جو رقوم برٹش سکہ میں ہیں انکو ہندی سکہ میں بدلنے کا مسودہ قانون اور ایک مسودہ قانون لبغرض ترمیم قانون انتقال جایداد دربارہ دفعات قابل بولنزدہ قلیل مالیتوں کیلئے اپیلوں کی تجویز بڑی چھان بین کے ساتھ پیش کی گئی تھی گورنمنٹ آف انڈیا کے بعد وزیر ہند صاحب نے بھی ولایت سے اس کی منظوری بھیجدی ہی۔یہہ تجویز اس لئے ہی کہ کم مالیت کے مقدمات چیفکورٹ تک نجائیں اور دوسری عدالت کا فیصلہ ہی اُن کی نسبت ناطق سمجھا جاوے۔اس سے چیف کورٹ کا کام ہلکا ہو جاوے گا اور رعایا کو بھی فائدہ ہوگا کہ زیادہ پیروی کی زیر باری سے محفوظ رہیگی ؛

❦

مسیح کی تعلیم

چھٹا باب

خدا کی بادشاہت کی برکتیں

دیکھو نورافشاں مطبوعہ، جولائی ۱۸۹۹ء

۳- دوسری بھاری برکتیں جن کا مسیح نے اس زندگی کے لئے وعدہ کیا انجیل کے پڑھنے والوں کی یاد میں آسانی سے آویگی ضرور نہیں ہی کہ ہم طول طویل بیان کریں کیونکہ وہ سب باتیں انہیں دو مذکورہ بالا بنیادی بخششوں میں آجاتی ہیں یا اُن کے بیان میں یہہ برکتیں خدا سے صلح کرنے یا الہی زندگی کی شراکت سے متعلق ہیں۔

(۱) ان میں پہلی بڑی برکت خدا کی نگہبانی ہی جسے مسیح اپنے شاگردوں کے لئے دنیا کی دشمنی کے سبب خدا سے مانگتا ہی۔ جیسا (۱۷: ۱۱-۱۵) "اے قدوس باپ اپنے ہی نام سے اُنہیں جنہیں تو نے مجھے بخشا حفاظت میں رکھ ..... میں یہہ درخواست نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹھالے پر یہہ کہ تو اُنہیں اس شریر سے بچالے۔" (۲) دوسری برکت خدا باپ سے شاگردوں کے لئے تقدیس یا بہت ٹھیک لفظوں میں یہہ ہی مسیح کے شاگردوں کو اس دنیا میں مسیح کی خدمت کرنے کے لئے مخصوص اور تیار کرنا تاکہ وہ اپنی خوشی کو ترک کرکے اُسی کام میں اپنے تئیں سونپ دیویں جیسے (یوحنا ۱۷: ۱۷-۱۹) "اُنہیں اپنی سچائی سے پاک کر تیرا کلام سچائی ہی اور اُن کے واسطے میں اپنی تقدیس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی سے مقدس ہوں۔" (۳) تیسری برکت باپ کی تربیت اور تنبیہہ جو مسیح کے کلام کی تاثیر سے ہوتی ہی اور جب زیادہ تنبیہہ ہمارے لئے ضرور اور مفید ہی تو خدا جسمانی زندگی کی مصیبتوں سے اور نفسانی خواہشوں کے روکنے سے ہمیں سزا دیتا ہی جیسا (یوحنا ۱۵: ۱-۲) "میرا باپ باغباں ہی جو ڈالی مجھ میں ہی اور میوہ لاتی ہی وہ اُسے صاف کرتا ہی تاکہ زیادہ میوہ لاوے۔" (۴) چوتھی برکت مسیح کی چوپانی ہی۔ وہ اپنے گلہ کو بخوبی جانتا ہی اور اُن میں سے ہر ایک کی رہنمائی کرتا ہی اور کوئی اُن میں سے ہلاک نہ ہوویگا۔ دیکھو (یوحنا ۱۰: ۳-۲۷-۲۸) "وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکر بُلاتا ہی اور اُنہیں باہر لے جاتا..... میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں...... اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا۔" (۵) پانچویں برکت ایمانداروں کی خدا باپ اور بیٹے سے رفاقت ہی جیسا (یوحنا ۱۴: ۲۳) اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہی وہ میرے کلام پر عمل کریگا۔ اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُس پاس آوینگے اور اُس کے ساتھ رہیں گے۔" (۶) چھٹی برکت "آپس میں ایمانداروں کی رفاقت" ہی جس کے لئے مسیح یہہ دعا کرتا ہی (یوحنا ۱۷: ۲۱) "تاکہ وہ سب ایک ہوویں۔" (۷) ساتویں برکت "مسیح کے نام سے سب دعاؤں کا جواب ملنا" ہی یعنے یہہ دعائیں جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب اور روح القدس کی ترغیب سے کی جاتی ہی کیونکہ مسیح روح القدس کے ذریعہ ہم میں رہکر دعا کراتا ہی اور ہم مسیح کے نام سے ان دعاؤں کو پیش کرتے ہیں دیکھو (یوحنا ۱۵: ۱۶) "میں نے تمہیں چُنا ہی.... کہ جو کچھ تم میرا نام لیکر باپ سے مانگو وہ تمہیں دیوے" اور یوحنا ۱۴: ۱۳-۱۴ پھر یوحنا ۱۶: ۲۳-۲۶ اور مرقس ۱۱: ۲۴ (۸) آٹھویں برکت جیہہ ہی جس کو ہم مسیح کی مانند آدمیوں کی خدمت میں لگے رہنے سے حاصل کرتے ہیں (یوحنا ۱۴: ۱۲) "جو مجھ پر ایمان لاتا ہی یہہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا اور اُن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں" پھر (اعمال ۲۰: ۳۵) "اس نے خود فرمایا دینا لینے سے مبارک ہی" اور (متی ۱۰: ۴۲) "جو کوئی ان چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھنڈا پانی پلایگا ..... وہ اپنا بدلہ بغیر پائے نہ رہیگا۔" اور بہت سی بھاری برکتیں ہیں جو کہ الہی زندگی کی بخشش اور اختیار سے منسوب ہیں جیسے آزادگی دلی آرام صلح دلی آرزوؤں کی کامل سیری وغیرہ۔

زندگی اور روشنی بالکل جوڑے ہوئے ہیں یہہ جوڑ پیدائش کے شروع سے ہوا جیسا (یوحنا ۱: ۴) "زندگی آدمیوں کی روشنی تھی" سو اُس الہی زندگی سے جو مسیح کی بخشش ہی ایک اندرونی روشنی جاری ہوتی ہی ہر ایک جو اس زندگی کو قبول کرتا ہی وہ خوش اخلاقی اور روحانی روشنی کو بھی رکھتا ہی اور جوں جوں روحانی زندگی ترقی کرتی جاتی ہی تیوں تیوں یہہ روشنی زیادہ نورانی اور تیز ہوتی جاتی ہی یہہ روشنی سچائی سے میل اور موافقت رکھتی ہی جس کا ذکر مسیح نے کیا (یوحنا ۸: ۳۲) "تم سچائی کو جانو گے اور سچائی تمہیں آزاد کریگی" گناہ اور فریب اور جادو اور نظربندی آدمیوں کے اُوپر حکومت کرتے ہیں لیکن جب سچائی کا آفتاب دل میں طلوع ہوتا ہی تو یہہ سب زنجیریں ٹوٹ جاتی ہیں اس کے موافق مسیح کا پیرو جو زندگی کی روشنی قبول کرتا (جس کا ذکر یوحنا ۸: ۱۲- میں ہی) آزادگی کو بھی حاصل کرلیتا ہی پھر جبکہ یہہ زندگی جسے مسیح دیتا الہی ہی اور ہمارے دل اور طبیعت کو خدا کی شریعت کے تابع کردیتی ہی تو یہہ ہمیں

معلوم ہو جاتا کہ خدا باپ کی فرمانبرداری کا جُوا جسے مسیح نے خود اٹھایا اور ہمیں بھی اُس کے اُٹھانے کے لئے بُلاتا ہے وہ اُس کے کہنے کے مطابق ہلکا جُوا ہو جاتا ہے جیسے متی ۱۱: ۲۹-۳۰ میں لکھا ہے اس زندگی کے سارے بوجھ اس سبب سے کہ وہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے ہمارے لئے چُنے گئے ہلکے ہو جاتے ہیں جب خدا ہمارا آسمانی باپ ہے کچھ شک و شُبہ نہیں ہے بلکہ کامل یقین ہے کہ سب ہماری بھلائی کے لئے ہیں اور اسی طرح سے مسیح کا بڑا وعدہ پورا ہوتا ہے جیسا (متی ۱۱: ۲۸) ”اے لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ اور میں تمہیں آرام دونگا“ اور پھر (یوحنا ۱۴: ۲۷) ”سلامتی میں تمہارے لئے چھوڑ جاتا ہوں میں اپنی سلامتی تمہیں دیتا ہوں“ اسی طور سے جیسے جیسے خدا کے سچے فرزند خدا کی محبت اور اس کی خدمت میں کامل سیری پاتے ہیں ویسے ویسے الٰہی زندگی کی بخشش اس وعدہ کو پورا کر دیتی ہے جیسا (یوحنا ۶: ۳۵) ” وہ جو میرے پاس آتا ہے بھوکا نہ ہوگا اور وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا“ اور (یوحنا ۷: ۳۷) ”اگر کوئی پیاسا ہے میرے پاس آوے اور پیوے“ باقی آیندہ

خدا کی بادشاہت کھانا پینا نہیں

رومی ۱۴: ۱۷

ہندو اور مسلمانوں کے مذہبوں میں اصول والی اور بنیادی بات کھانا پینا ہے وہ آپس میں اس کی بابت بہت کچھ بات چیت کرتے اور اس معاملہ پر طول طویل کتابیں تصنیف کر کے شایع کرتے اور اس بات پر یہاں تک زور دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی ہندو یا مسلمان اُن اوامر و نواحی کی پروا نہ کرے جو نہ صرف اُنہیں کے مذہبوں میں مندرج ہیں بلکہ شریعت اخلاقی کی جان اور روح ہیں تو وہ اس سے اسقدر بیزار نہیں ہوتے جس قدر کہ کھانے پینے کی بابت بدتمیزی اور بے پرواہی کرنے میں خفا ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر کوئی ایسی چیز جس کے کھانے کی ممانعت ہے کھا لیوے تو فوراً برادری سے خارج کیا جاوے اور حقہ پانی کبھی نہ دیا جاوے اس سے ہم نے مضمون کے آغاز میں یہہ دعویٰ قایم کیا کہ کھانا پینا ہندو مسلمانوں کے مذہبوں کا اصول ہے۔ رہا خدا کا انکی کتابوں میں مذکور یہہ صرف خالق باری کی طرح برائے بیت ہے کیونکہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں دو حقیقی برادر دہریہ یا ناستک ہوں تو باہم ہم نوالہ و ہم پیالہ رہ سکتے ہیں اور ہندو و مسلمان باپ بیٹے ایک سناتن دھرمی اور دوسرا آریہ اور ایک پورا مسلمان اور دوسرا نیچری یہہ دونوں باوجود اختلاف عقاید آپس میں کھاتے اور پیتے رہتے اور بیٹے بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے باہم حقہ پانی اُڑاتے لیکن اگر اُن میں سے ایک بھی اپنی مذہبی ممنوعہ خوراک کو استعمال کرے تو فوراً ایک تعظیم محبت سے برخاست کھانے پینے سے الگ کر دیا جاوے پھر نہ باپ باپ رہ سکتا ہے اور نہ بیٹا بیٹا کوئی برہمن پیاسا ہی کیوں نہ مر جاوے مگر کیا مجال کہ کسی مسلمان کے ہاتھ کا پانی پی لے۔ اے ہے غضب ہو جائے مگر کوئی برہمن کسی کے ساتھ ہم بغل لب بلب ہو تو کوئی برائی نہیں وہ ویسا ہی دیوتا ہے جیسا پہلے تھا جب کسی کے گھر سے باہر نکلے کوئی ہندو دیکھکر فوراً کہیگا کہ مہاراج پالاگن۔ لیکن اگر چمار کی روٹی کھالے تو کوئی ہندو بیچارے برہمن کا سلام بھی قبول نہ کرے۔ برہمن مہتر کا چھوا پانی نہیں پیتا اور چھتری چمار کا اور ویش یعنے بنئے بقال دھانک تیلی تمولی کا۔ ہائے ہائے ان کی سمجھ کو کیا ہو گیا آدمی آدمی کو مار ڈالے برادری میں شامل رہے حقہ پانی بند نہ ہو لیکن بڑی بچھیا دھوکے میں مارے فوراً ہتیا سر پر سوار ہو بیٹھے تاوقتیکہ گاؤں گاؤں بھیک نہ مانگے اور ہتیا ہرن اشنان نہ کرے اور برہمنوں کو بھوجن نہ کراوے اُنہیں دچھنا نہ دے تب تک کیا مجال کہ گھر میں گھس سکے اپنی بیوی سے بولے یا اپنے بچوں کو گود میں اٹھا سکے توبہ توبہ پرلے ہو جائے قیامت آجائے یہی حال ہمارے مسلمان بھائیوں کا بھی ہے شراب پیتے جائیں کسی بازی میں غرق رہیں جھوٹ بولیں فریب دیں دغابازی کریں برادری میں بنے رہیں دایرہ اسلام بہت وسیع ہے جتنا چاہیں کودیں پھاندیں کچھ روک ٹوک نہیں لیکن ذرا اُس جانور پر ہاتھ مارنے دو جس کا نام اگرچہ قرآن میں تو ہے پر ہم تہذیب کے لحاظ سے کہ ان کے دل کو کراہیت نہ آوے خواہ تلاوت قرآن میں ہزار بار اس کا نام لیں خیر ہم نہ لینگے تمام مسلمان اُس سے ناخوش ہوں اور کافر الکفر کہکر نکال دیں تاوقتیکہ توبہ استغفار کر کے پھر دوبارہ مسلمان نہ بنے یا کوئی مسلمان ہندوؤں کے ہاتھ کا کھانا کھالے حلوائی کی پوریاں نوشجان فرماوے تو شریعت اسلامیہ کے رواج کے مطابق وہ پختہ مسلمان ہے اس کی مسلمانی جیوں کی تیوں بنی رہتی ہے مگر اہل کتاب یعنے مسیحیوں کے ہاتھ سے پانی پینا اس کے واسطے زہر ہلاہل کے برابر ہے وہ پھر مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ مسجد میں جاکر توبہ نہ کرے اور پھر سے کلمہ نہ پڑھے اسلئے ہم یہہ صریح نتیجہ نکالتے ہیں کہ ہندوؤں کی طرح مسلمانوں کا مذہب

بھی صرف کھانا پینا ہے۔

اب اگر کوئی ہم سے سوال کرے کہ اوپر والی باتیں صرف سچ ہی نہیں ہیں بلکہ حقیقی اور رواجی اور دستور العمل میں شامل ہیں یعنے انہیں کے مطابق دونوں مذہب والے برتاؤ رکھتے ہیں اور فی الحقیقت ہندو و مسلمانوں کا دھرم و مذہب صرف کھانا اور پینا ہے مگر آپ مسیحیوں کا دھرم او مذہب کیا ہے۔

اس سوال کا جواب اسی مندرجہ عنوان میں حرف مذکور آیت کے دوسرے حصہ میں یوں ہے کہ مسیحی کا دھرم راستی اور سلامتی اور روح القدس سے خوشوقتی ہے۔ روم ۱۴: ۱۷۔

یعنے انسان میں اول راستی ہونا مقدم ہے اور وہ ہر طرح کی راستی چاہتا ہے۔ زبان کی راستی یہہ ہے کہ سچ بولے واقعہ کے خلاف کچھ کہنا ناراستی ہے کوئی گندی بات زبان سے نہ نکلے نہ مذاقاً نہ تمسخراً اسے سچائی کی لگام سے باندھنا لازم ہے کسی کے حق میں بد نہ بولے کسی کی چغلی نہ کھاوے گالی نہ بکے بیفایدہ بک بک نہ کرے خرید و فروخت میں لاف زنی سے باز رہے وہی بات بولے جس سے اپنا اور دوسروں کا جسمانی و روحانی فایدہ متصور ہو خرافات غزلیں قصہ کہانی لایعنی پڑھنا زبان کی ناراستی ہے پھر ہاتھ کی راستی یہہ ہے کہ کسی کے مال پر نہ چلاوے کسی کو مارے نہیں اس سے خدا اور لوگوں کی مدد کی جاوے غریب محتاج یتیم مسکین کی پرورش میں بڑھا رہے ناروا منافع لینے سے روکا جاوے۔ کانوں کی راستی یہہ ہے کہ کسی کی بدی نہ سنتے گندی آوازیں اس میں نہ پڑیں خدا کے کلام کے سننے کو شوق سے جھکے۔ پاؤں کی راستی یہہ ہے کہ خون کرنے میں تیز نہ ہوں جھوٹی گواہی دینے کو کچہریوں میں نہ دوڑے کسی محتاج اور افتادہ کی مدد کے واسطے کوسوں جائے۔ دل کی راستی یہہ ہے کہ برے خیال اور بد منصوبے ناپاک خواہشیں اس میں نہ آنے پائیں عمدہ اور مفید روحانی باتیں سوچی جائیں۔

سلامتی سے یہہ غرض ہے کہ ہر طرح کے رگڑے جھگڑے سے محفوظ ہو گناہ کے غلبہ سے مغلوب نہ ہو ایک دوسرے سے عداوت اور ڈاہ نہ رکھے جس طرح سے مریض اپنی مرض سے شفا حاصل کرکے صحیح و سلامت ہو جاتا ہے اُسی طرح گناہ کے مرض سے آرام پاکر دل میں اور بدن کے تمام اعضا میں سلامتی ہو۔

روح قدس سے خوش وقتی یہہ ہے کہ اس ناپایدار دنیا میں جو ہر طرح کی تنگی و مصیبت۔ بیماری اور رنج و غم کی جگہہ ہے ہر حالت میں خوش نظر آوے گھٹنے میں شاد اور بڑھنے میں بشاش۔ بلکہ پولوس اور سیلاس کی مانند کاٹھ میں ٹھوکے ہوئے خدا کی ستائیش ہو ہر وقت روح قدس کی تسلی دل میں موجود رہے۔

اور یہہ سب کچھ تب ہوگا جب خداوند یسوع کا بیش قیمت لہو ہمارے دلوں پر چھڑکا جاوے اسی کے وسیلہ سے۔ آمین۔

راقم

پادری کیدار ناتھ۔ از فرخ آباد

ذکر احادیث نزول عیسیٰ بقرب قیامت

مسیح موعود کے نزول کی نسبت سید امیر علی صاحب مصنف تفسیر مواہب الرحمٰن جامع البیان نے ذیل کا بیان تفسیر مذکورہ میں درج کیا ہے ہم اُس کو نقل کرکے جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے پیش کرتے ہیں کہ وہ یا تو سید صاحب موصوف اور دیگر سب مسلمانوں پر اپنے آپ کو اس بیان کا مصداق ثابت کردیں اور یا اگر اس تفسیر کی یہہ باتیں غلط ہیں تو چاہیے کہ مرزا صاحب سید امیر علی صاحب کے بیان کو جھوٹا ثابت کردیں اب ان دونوں باتوں کا بار ثبوت مرزا صاحب کے ذمہ رہا ورنہ نتیجہ ظاہر ہے۔ و ہو ہذا

عن ابی ھریرۃ مرفوعاً قسم اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ قریب ہوا کہ عیسیٰ ابن مریم تمہارے درمیان حکم عدل نازل ہوگا اور صلیب توڑے اور سور مار ڈالے اور جزیہ اُٹھائیگا اور مال سے ایسا فیض دیگا کہ کوئی اس کو قبول نہ کریگا حتیٰ کہ ایک سجدہ آدمی کو دنیا و مافیہا[1] سے بہتر معلوم ہوگا۔

پھر ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ پڑھو تمہارا جی چاہے قولہ تعالیٰ۔ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ (النساء ۲۲ع) رواہ البخاری و مسلم اور سجدہ فقط اکیلے رب کے واسطے ہوگا رواہ ابن مردود۔ قسم ہے کہ ضرور تلبیہ[1] کہیگا۔ عیسیٰ ابن راہ روحا[2] سے حج کا عمرہ[3] کا یا دونوں کی نیت جمع کرکے دونوں کا رواہ احمد و مسلم۔

اور ایک روایت ہے کہ روحا میں اگر اُتریگا۔ پھر وہاں حج کا یا . . . . الخ رواہ احمد و ابن ابی حاتم۔

---

۱ جو کچھ کہ اس میں ہے۔ ۲ ترجمہ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں کہ اپنی موت سے پہلے مسیح پر ایمان لاکے نہ مرے +

۱ حاجیوں کا لبیک کہنا یعنے حاضر ہوں میں۔ ۲ مکہ جاتے کا رستہ۔ ۳ خانہ کعبہ کی زیارت بطریق خاص +

عن ابی ھریرہ مرفوعاً کیف بکم۔ یعنے کیا خوشی کا حال ہوگا تمہارا کہ تم میں عیسیٰ بن مریم اتریگا اور تمہارا امام تمہیں میں سے ایک ہوگا۔ البخاری واحمد و مسلم۔

اور وہ یعنے عیسیٰ تم میں اُترنے والے ہیں جب تم نے ان کو دیکھنا تو پہچان لینا کہ مرد گداز بدن سرخی سپیدی مارتا ہوا رنگ۔ ان پر دو کپڑے ممطّر ہونگے گویا ان کے سر سے پانی ٹپکتا ہے اگرچہ سر کو تری نہ پہنچی ہوگی لوگوں کو اسلام کی طرف بُلاویں گے۔ اور سوائے اسلام کے اس زمانہ میں سب ملتیں مٹ جاوینگی امانت زمین پر نازل ہوگی حتیٰ کہ اُونٹوں کے ساتھ چرنے میں شیر پھرینگے اور گایوں کے ساتھ چیتے اور بکریوں کے ساتھ بھیڑئے پھرینگے۔ اور سانپوں کے ساتھ لڑکے کھیلیں گے کچھ ضرر نہوگا چالیس برس زندہ رہکر مرینگے اور مسلمان ان پر نماز پڑھیں گے بکذا فیما روا احمد و ابو داوٗد و ابن جریر۔ وفیہ قال۔ اور لوگوں پر اسلام لانے کو جہاد کرینگے۔

وعن ابی ھریرہ مرفوعاً۔ قیامت قایم نہ ہوگی یہاں تک روم والے اُترینگے اعماق میں یا وابق میں۔ پس اُن سے مقابلہ کو مدینہ سے ایک لشکر جو اسوقت روئے زمین کے لوگوں میں سے بہتر ہونگے۔ نکلینگے۔ پھر جب صف باندھیں گے تو روم والے کہیں گے کہ تم ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان روک چھوڑ دو۔ جنھوں نے ہم میں سے لوگ قید کئے ہیں۔ ہم اُن سے لڑینگے پس اہل اسلام کہیں گے کہ ہرگز نہیں واللہ ہم یہہ نہیں کریں گے کہ اپنے بھائیوں کے اور تمہارے درمیان تخلیہ کردیں پس ان سے قتال کریں گے۔ پھر مسلمانوں میں سے ایک تہائی لشکر شکست کھاکر بھاگیگا کہ اللہ تعالیٰ کبھی اس کی توبہ قبول نہ کریگا اور ایک تہائی لشکر شہید ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ نہایت بزرگ شہید ہونگے اور ایک تہائی لشکر فتح پاویگا جو کبھی شکست نہ پاویں گے پس یہہ قسطنطنیہ فتح کریں گے سو جب لوٹ کا مال تقسیم کرتے ہونگے اور اپنی تلواریں درختوں سے لٹکائے ہونگے کہ ناگاہ اُن میں شیطان آواز دیگا کہ دجّال نے تمہارے پیچھے تمہارے گھر بار کو تباہ کیا پس یہہ لوگ قسطنطنیہ سے نکلکر روانہ ہونگے حالانکہ شیطان کا ڈراوٗ جھوٹ ہوگا پھر جب شام میں آویں گے تو دجّال مقابل ہوگا پس جب نماز کی صفیں درست کرتے ہونگے کہ نماز کی امامت کہی جاویگی تو عیسیٰ ابن مریم اُترینگے پس اُن ہی کی امامت سے نماز پڑھینگے پھر جب دجّال مردوٗد اُن کو دیکھیگا تو جیسے پانی میں نمک پگھلتا ہے پگھلیگا۔ سو اگر عیسیٰ اُس کو یوں ہی چھوڑتے تو پگھل کر مرجاتا و لیکن اللہ تعالیٰ اُن کے ہاتھوں اس کو قتل کریگا پس عیسیٰ اُس کے خون سے بھرا ہوا حربہ[a] لوگوں کو دکھلائینگے۔ رواہ مسلم۔

اور معراج میں عیسیٰ نے بیان کیا کہ پھر اللہ تعالیٰ دجّال کو میرے ہاتھوں ہلاک کریگا یہاں تک کہ درخت و پتھر بولیں گے کہ اے مسلمان بندۂ خدا میرے نیچے یہہ کافر ہے اس کو قتل کردے۔ پس اللہ تعالیٰ اُن کو ہلاک کریگا پھر لوگ اپنے شہروں و وطنوں کو لوٹ جائیں گے اور اُس وقت یاجوج ماجوج نکلیں گے جس چیز پر پہنچیں گے اُس کو ہلاک کرینگے اور جس پانی پر پہنچیں گے اس کو پیجائینگے۔ پھر لوگ اُن کی شکایت لاوینگے (اس وقت عیسیٰ اُنکو بد دعا دینگے) پس میں دعا کرونگا۔ اُن کو اللہ تعالیٰ موت دیدیگا اور زمین اُن کی بدبو سے گھنائیگی اور اللہ تعالیٰ پانی برسائیگا کہ اُن کے جسم بہاکر سمندر میں ڈالیگا۔ قال عیسیٰ کہ پھر جب ایسا ہوگا تو اس وقت قیامت ایسی ہوگی جیسے پورے دنوں والی حاملہ عورت۔ کہ نہیں معلوم کس وقت رات یا دن میں ناگہاں جن پڑے۔ کذا فیما۔ رواہ احمد و ابن ماجہ۔

عن ابن مسعود رفعہ۔ مسلمانوں کے تین شہر رہ جاوینگے ایک شہر دو دریاؤں کے ملان پر اور ایک حیرہ میں اور ایک شام میں دجّال کے ساتھ ستر ہزار تاجدار کہ اکثر یہودی و عورتیں ہونگی لوگوں کو سخت بھوک پیاس کی تکلیف پہنچیگی نماز فجر کے وقت عیسیٰ آوینگے پس کہیں گے کہ اسی اُمت میں سے بعضے بعضوں پر امیر رہیں گے پس اُن کا سردار بڑھکر نماز پڑھائیگا پھر بعد نماز کے عیسیٰ حربہ لیکر دجال کی طرف جاوینگے اور قتل کرینگے۔ کذا فیما۔ رواہ احمد عن عثمان بن ابی العاص۔

ام شریک بنت ابی العکر نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ اس روز عرب کہاں چلے جاوینگے آپ نے فرمایا کہ یہہ لوگ اس وقت میں بہت تھوڑے ہونگے اور اس میں سے بھی بڑا گروہ تو بیت المقدس میں ہوگا اور ان کا پیشوا سردار ایک مرد صالح ہوگا اور وہ اُن کو صبح کی نماز پڑھانے کو آگے بڑھا ہوگا کہ اسی وقت عیسیٰ بن مریم آسمان سے اُتارا جاویگا پس یہہ امام مذکور اُلٹے پاؤں پیچھے ہٹیگا تاکہ عیسیٰ امامت کرے پس عیسیٰ اپنا ہاتھ اس کے کندھوں کے درمیان رکھکر فرمائیگا کہ آگے بڑھکر نماز پڑھا کہ یہہ امامت نماز کی تیرے ہی واسطے قایم ہوئی ہے۔

[a] لڑائی کا ہتھیار
برسانے والا
نالی کرنا

پس امام مذکور سب کو نماز پڑھائیگا۔ پھر بعد سلام کے عیسیٰ فرمائیگا کہ دروازہ کھولو پس کھولا جائیگا پس مشرقی دروازہ لدؔ۱ پر دجال کو جا قتل کریگا.... اور بعد ذکر عیسیٰ کے فرمایا کہ زمین میں نور ہوگا اور زمانہ آدم علیہ السلام کی مانند نباتات میں برکت ہوگی کہ ایک خوشہ انگور سے ایک انار سے چند آدمی سیر ہوجاوینگے۔ دجال کے حکم سے اُجڑے ہوے مقاموں کے خزانے شہد کی مکھیوں کی طرح اسکے پیچھے پیچھے زمین سے نکلکر ساتھ ہونگے اور اُسمیں مذکور ہی کہ سپید منارہ شرقی دمشق پر دو فرشتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھے اُترینگے اور اُسمیں ہی جو کافر اُنکے سانس کی خوشبو پاویگا مرجاویگا کہ اُسکو یہہ خوشبو حلال نہیں ہی۔ اور اُن کے سانس کی خوشبو اتنی دور پہنچیگی جہاں تک اُن کی نظر پہنچیگی۔ رواہ الترمذی، واحمد وغیرہ۔ اول نماز عصر کے وقت اُتریں گے۔ اور اس وقت نماز خود پڑھائیں گے پھر صبح کی نماز میں امام مہدی کو حکم کرینگے کہ تم پڑھاؤ پھر نماز فجر پڑھکر دجال سے لڑنے چلیں گے۔

ابن کثیر نے لکھا کہ حدیث ابوہریرہ سے معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ بعد نزول کے چالیس برس ٹھہرینگے پھر وفات پاوینگے اور مسلمان ان پر نماز پڑھیں گے۔

اور مسلم کی حدیث عبداللہ بن عمرو میں ہی کہ سات برس ٹھہرینگے۔ پس واللہ اعلم۔ احتمال یہہ ہی کہ قبل اُٹھائے جانے اور بعد اُتارے جانے کے اُن کی مجموع اقامتؔ۲ اس میں مذکور ہی کیونکہ صحیح قول میں تینتیس ۳۳ برس کے اُٹھائے گئے تھے اور ایک حدیث میں میلادؔ۳ عیسیٰ تینتیس ۳۳ برس مذکور ہیں اور ابن عساکر نے جو اپنی تاریخ میں حضرت عیسیٰ کا ایکسو پچاس برس کی عمر میں اور حاکم نے ایکسو بیس برس میں روایت واُٹھایا جانا حکایت کیا ہی وہ قول شاذ غریب بعید ہی اور مترجم (مواہب الرحمن) کہتا ہی کہ شیخ جلال نے بھی اس تفسیر میں یہی قول جو ابن کثیر نے صحیح کہا ہی اختیار کیا.... اور ابن عساکر نے تاریخ میں بعض سلف سے حکایت کی کہ عیسیٰ محمد صاحب کے حجرے میں دفن ہونگے +

(باقی آیندہ)

رحمت مسیح واعظ۔ از جنبہ ؎

ہوشیاری کے باعث بددیانت کی تعریف

ناظرین! یہہ عنوان آپ کی نظروں میں عجیب معلوم ہوتا ہوگا لیکن یہہ بات آپ کچھ عجیب خیال نہ فرمائیں۔ کیونکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتے وقت (تاکہ وہ سانپوں کی طرح ہوشیار بھی ہوں گو کہ کبوتروں کی مانند بے بد بنیں) تمثیل ذیل کے خاتمہ پر یوں درفشانی کی کہ ”تب مالک نے بددیانت مختارکار کی تعریف کی۔ اس لئے کہ اس نے ہوشیاری کی۔ لوقا ۱۶: ۸۔

تمثیل

ایک متمول شخص کا ایک مختارکار تھا جس کی نسبت عوام الناس نے اُس سے شکایت کی کہ یہہ تیرا مال ضایع کرتا ہی۔

آقا۔ (نوکر کو بُلا کر اور اُس سے مخاطب ہو کر) یہہ کیونکر ہوا کہ میں تیرے حق میں ایسا ایسا سُنتا ہوں اپنے کل کام کا حساب مجھے دے کہ اب سے تو مختارکار نہیں رہ سکتا۔

پس اُس مختارکار نے اپنے دل میں خیال کیا کہ ہائے میں کیا کروں کیونکہ میرا آقا مجھے برطرف کردیگا میں کھودنے کے قابل بھی نہیں ہوں اور بھیک مانگنے سے میں شرمسار ہوتا ہوں تب یہہ سمجھکر کہ ”جب میں مختارکاری سے برطرف کیا جاؤنگا لوگ مجھے اپنے اپنے گھروں میں پناہ دیں گے“ اپنے آقا کے سب قرضداروں میں سے ہر ایک کو طلب کرکے پہلے سے پوچھا کہ تو نے میرے مالک کا کتنا قرضہ دینا ہی۔

پہلا قرضدار۔ سو پیمانہ تیل۔

مختارکار۔ اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھکر پچاس پیمانہ تیل لکھدے۔

مختارکار۔ (دوسرے قرضدار سے مخاطب ہوکر) ارے تو نے میرے آقا کا کیا دینا ہی۔

دوسرا قرضدار۔ سو پیمانہ گندم۔

مختارکار۔ تو بھی اپنی دستاویز لے اور اسی پیمانہ گندم لکھدے۔

میری دانست میں اس مختارکار نے ہر ایک قرضدار کے ساتھ ایسا ہی سلوک اور برتاؤ کیا ہوگا پر پھر بھی اُس آقا نے بددیانت مختارکار کی ہوشیاری کی تعریف کی کیونکہ اس نے آئندہ کی فکر کی۔ سچ تو یہہ ہی کہ کسی آدمی کی کسی خوبی کا ضایع کرنا ایک ناواجب امر ہی خواہ اس میں کوئی دوسرا نقص موجود بھی ہو۔

پس لازم ہی کہ ہم بھی آئندہ کی فکر کریں اور جھوٹی اور عارضی دولت سے اپنے لئے سچے اور غیر فانی دوست حاصل کریں تاکہ وہ ہمیں حقیقی اور ابدی مکانوں میں پناہ دلوائیں یعنے محتاجوں اور غریبوں اور بیواؤں اور یتیموں اور بیماروں کی مدد کریں۔ تاکہ انکی دعاے خیر سے ہم اس جھوٹی دولت کے عوض سچی دولت حاصل کرسکیں۔ راقم۔ دینا ناتھ شاہ

۱؎ نام ایک موضع کا شام کے ملک میں۔
۲؎ ایک جگہہ رہنا۔ ۳؎ زمانہ پیدا ہونیکا ؎

مُبشرانِ انجیل

خدانے انسان کی نجات کا بندوبست خود کیا اور آپ رحمت سے معمور ہوکر آدم کے گنہگار ہونے کے موقعہ پر بھی وعدہ فرمایا تھا کہ ایک نجات دہندہ بھیجا جاویگا جو شیطان کا سر توڑیگا اور راس لعنت کو برکت سے مبدل کریگا چنانچہ وقت معین پر وہ مسیح موعود ظاہر ہوا اور نجات کا کام پورا کرکے آسمان پر صعود فرماگیا اس کے بعد اس کے حوارین نے بموجب اس کے فرمان کے انجیل مقدس کو ملکوں سُنانا شروع کیا اور وہ دور و نزدیک انجیل کی خوشخبری کو سُناتے رہے یہاں تک کہ بعض نے اپنی جانوں کو اس کی خدمت میں خطرے میں ڈالا اور مارے گئے اور انواع واقسام کی عقوبتوں اور تکلفاتوں سے شہید ہوئے۔ اور اُن کے بعد اُن کے شاگرد اس کام کو انجام دیتے رہے اور اکثر اس کام میں رکاوٹیں بھی ہوئیں بادشاہ بھی مخالف ہوگئے لیکن پھر بھی ہر زمانے وصدی میں انجیل کی بشارت دی گئی اور خدا کی بادشاہت ملکوں تک پھیل گئی اور انجیل کے سُنانے کی خدمت پر لوگ مقرر کئے گئے اور بلا روک ٹوک اب بہت ملکوں میں بشارت کا کام جاری ہو یہہ بشارت کا کام خدا کا ہو اس لئے اتنی صدیوں سے عجیب وغریب طور سے برابر چلا آتا ہو اور خدا کی طرف سے دعوت عام سب کو دی جاتی ہو شکر کی جا ہو کہ یہہ مبارک کام مژدہ رسانی کا گنہگاروں کے لئے کھولا گیا آجکل مبشروں کی معرفت یہہ کام اس ملک میں پورا ہو رہا ہو اور مبشروں کو نہایت مناسب ہو کہ دلی شوق اور سرگرمی سے اور محنت اور کوشش کے ساتھ انجیل کی خدمت کو بجالاویں بڑے مبشر پولوس کی بات کو مدِ نظر رکھنا ضروری امر معلوم ہوتا ہو جو وہ قرنتیوں کو اپنے پہلے خط کے ۹ باب کی ۱۶ آیت میں تحریر کرتا ہو۔

اوّل کہ مجھے ضرورت پڑی ہو۔ پولوس مبشر یہاں پر انجیل کی بشارت کو اپنے اُوپر ایک ضرورت سمجھتا ہو۔

دوئم بلکہ مجھ پر واویلا ہو اگر میں انجیل کی خبر نہ دوں یہاں پر دیکھو کہ رسول اپنے اُوپر واویلا کرتا ہو اگر وہ بشارت نہ دے اگر انجیل کے مبشران دونوں باتوں کو اپنے سامنے رکھیں تو وہ پھر کسی صورت سے سُست اور بے پرواہ نہ ہونگے۔

ایک تیسری بات کا ذکر بھی رسول کرتا ہو جو یاد رکھنی چاہیے کہ اگر میں یہہ خوشی سے کروں تو پھل پاؤنگا۔ ۱ قرنتیوں ۹: ۱۷۔ یہہ بات حوصلہ بڑھانے والی ہو کہ مبشروں کو اس خدمت کے عوض میں پھل ملیگا۔

جو مبشران تین باتوں پر خیال رکھیگا وہ ضرور اس خدمت کو محنت کے ساتھ انجام دیگا اور خوشدلی کے ساتھ وقت بے وقت کلام سُناویگا مکاری اور ریاکاری کے ساتھ نہیں بلکہ وہ سچائی کے ساتھ کلام کی خدمت کریگا آدمی کا کام جانکر نہیں بلکہ خدا کا کام جانکر کریگا اور یقیناً وہ کام پھلدار ہوگا۔

افسوس ہو کہ ایسے مبشر بھی ہیں کہ جو اس خدمت پر مقرر ہیں لیکن وہ بشارت دینے سے شرماتے ہیں اور اگر کبھی بشارت دینی بھی پڑتی ہو تو تنگ دلی کے ساتھ مجبور ہوکر یہہ کام کرتے ہیں ایسے مبشروں کی صرف دنیوی غرض ہوتی ہو دنیا کے لئے دین کے پیراے کو اختیار کئے بیٹھے ہیں پر وہ خداوند سے کچھ برکت نہ پاویں گے بلکہ تنبیہہ اور سرزنش کے مستوجب ٹھہریں گے اور بڑی ذمہ واری کے سبب سے دُگنی گرفت میں آویں گے۔

افسوس ہو کہ ایسے مُبشر بھی ہیں کہ جو اس کام کے لئے تنخواہ لینا تو بہت پسند کرتے ہیں پر بشارت دینے میں بہت سُست اور کاہل ہیں اگر کوئی اُن کو دیکھے تو انجیل سُناتے ہیں اگر نہ دیکھے تو مزے سے آرام کرتے ہیں اگر کوئی دیکھنے والا نہ ہو تو دن بھر چارپائی اور سونے سے واسطہ ہوتا ہو اور مہینے پر تنخواہ وصول کرنے سے مطلب ہو کسی نے سُنا یا نہ سُنا اُن کی بلا سے۔ ہائے افسوس ایسے مبشروں پر!

افسوس کہ ایسے مبشر بھی ہیں کہ جو بے پروائی سے اس کام کو کرتے ہیں اور بجائے فایدے کے نقصان کا باعث بنتے ہیں بے پروائی سے میرا مطلب ہو کہ اخلاق اور ادب کے ساتھ انجیل کی بشارت نہیں دیتے بلکہ ایک قسم کی حکومت اور زور کے ساتھ کلام کو سکھلانا چاہتے ہیں جو بالکل بے فایدہ کام ٹھہرتا ہو۔

بعض ایسے مبشر ہیں جو اپنی دانائی اور علم پر فخر رکھتے اور ہر ایک امر میں اپنی عقل وحکمت کو ترجیح دیتے ہیں ایسے مبشروں کا کام بھی اسی واسطے اقبالمند نہیں ہوتا۔

ہمارے لئے مبشر پولوس ایک عمدہ نمونہ ہو چاہیے کہ مبشرانِ انجیل اس کے نقش قدم پر چلکر کلام کی خدمت کو انجام دیں تو پھر یقین ہو کہ روحوں کے بچانیکا مبارک کام اچھی طرح سے ہم سے انجام پاویگا اور ہمارے قدم مبارک کہلانے کے لائق ہونگے اور ہم دوسرونکو کلام سُناکے آپ بھی نامقبول نہ ٹھہرینگے بلکہ تاج حاصل کرینگے۔ راقم۔ جے۔ ایس ۏ

سلف سپورٹ کا لطیفہ

ایک روز کی بات ہے کہ ایک بزرگ پادری صاحب ایک مجلس میں وعظ سنا رہے تھے اور اس جماعت میں سب طرح کے سامعین تھے اور بزرگ پادری صاحب کا وعظ سلف سپورٹ کی بابت تھا وعظ کے اخیر میں بزرگ پادری صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھائی اس بات کا خدا کے سامنے وعدہ کرے کہ میں سلف سپورٹ ہونگا اور خداوند کی خدمت کرونگا مگر کوئی سامعین نہ بولا پھر بزرگ پادری صاحب نے فرمایا کہ اچھا جو بھائی اس بات کو قبول کرتا ہے اُٹھ کے کھڑا ہو جاوے مگر کوئی سامعین کھڑا نہ ہوا۔

ایک دیہاتی آدمی جو بے علم اور قوم خاکروبوں میں سے مسیح پر ایمان لایا تھا اس کے دل میں بڑا جوش پیدا ہوا کہ پادری صاحب کہتے ہیں کہ اُٹھکے کھڑا ہو جا پر کوئی نہیں ہوتا۔ یہہ "سیل سپٹ" بات کیا ہے اس نے یہہ سوچکر اور اُٹھکر بزرگ پادری صاحب سے کہا کہ اچھا پادری صاحب جے کوئی نہیں "منداتاں میں منیاں میں ہی سیل سپٹ سہی"!

سامعین میں سے بہت لوگ مسکرائے۔ مگر نہ تو پادری صاحب اس بھائی کی بات کو سمجھے اور نہ وہ بھائی ہی پادری صاحب کے وعظ کو سمجھا ایک جوش میں کھڑا ہو کر یوں ہی بولدیا؛

خیر بزرگ پادری صاحب نے جماعت سے درخواست کی کہ اس بھائی کے لئے دعا کی جاوے دو ایک نے اس کے لئے دعا مانگی پھر بزرگ پادری صاحب نے بھی دعا کی کہ اے خداوند تو اس بھائی کو ہمت دے کہ وہ اپنے اقرار پر قایم رہے اور تیری خدمت کرے؛

جب وعظ ختم ہوا تو کسی نے اس بھائی سے کہدیا کہ بھائی تو نے کیا کیا۔ اب تجھ کو جو مشن سے چار روپیہ طلب ملتی ہے وہ نہ ملیگی اور کام اسی طرح کرنا پڑیگا؛

وہ بھائی یہہ بات سنتے ہی بزرگ پادری صاحب کے پاس دوڑا گیا اور جا کے کہا کہ پادری صاحب جی میری طلب کیوں بند کردتی جے "تسیں آپ ہی آکھیا سی کہ جیہڑا کوئی سیل سپٹ ہووے اوہ کھڑا ہو جاوے۔ سو کسے نے تہاڈی گل نہ منیں میں من کے کھڑا ہو گیا ہاں تاں کرکے میری طلب بند کردتی جے۔ میں تاں تہاڈا کوئی قصور نہیں کیتا"؛ "میرے ننگے ننگے بال بچے ہیں میں اُنہاں نوں کس طرح پالانگا تے کم تہاڈا ہی کرانگا"؛

پادری صاحب نے فرمایا کہ بھائی تو نے آپ ہی اقرار کیا تھا کہ میں سلف سپورٹ ہونگا ہم نے تمہارے واسطے دعا کی ہے اب تم خدا پر بھروسا رکھو اور اس کی خدمت دل و جان سے کرو وہ خدا آپ کو کھانے کے واسطے دیگا اور تمہارے بال بچے خدا آپ ہی پالیگا۔ اُن کی فکر تجھ کو نہیں بلکہ خدا کو سب کی فکر ہے اپنے سارے فکر خدا پر ڈالدو اور مسیح کی انجیل کی خدمت کرو۔ وہ آپ ہی تم کو سب کچھ دے گا؛

اُس بھائی نے کہا کہ پادری صاحب جی "جے مینوں خبر ہوندی کہ سیل سپٹ اہو جیہی ہے تاں میں کدی نہ کھلوندا تے نہ میں اس گل نوں منندا۔ جس طرح ہور چپ کر کے بیٹھے ہوئے سی میں بھی بیٹھا رہندا پر میں تاں سمجھیا جو سیل سپٹ چنگی گل ہوندی ہوگی کیوں جو ساڈے ملک وچ سیل سپٹ اوہنوں آکھدے ہن جو چنگا کھانا تے چنگا ہنڈونا تے ایدھر اودھر سیل کردیاں پھرنا۔ میں تاں پادری صاحب جی۔ تاں کر کے آکھیا سی جو میں بھی سیل سپٹ ہوناں ہاں۔ جے مینوں خبر ہوندی کہ سیل سپٹ وچ میری طلب بھی بند ہو جاندی ہے تاں میں کدی نہ کہندا۔ پادری صاحب جی مینوں ماف کرو"؛

بزرگ پادری صاحب نے کہا کہ اے بھائی تو ناسمجھ ہے تو اب تک نہیں سمجھا کہ سلف سپورٹ کیا ہوتا ہے میں تم کو بتلاتا ہوں سلف سپورٹ کا یہہ مطلب ہے کہ کارگذار مشن سے کچھ مدد نہ لے اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہووے اور اپنے گذارہ کے لئے یا تو کچھ کام کرے یا صرف خدا پر بھروسہ رکھکر اس کی خدمت کرے تم عیسائی ہونے سے پیشتر کیا کرتے تھے۔ اس بھائی نے جواب دیا کہ "میں سیپ کرداساں" پادری صاحب نے کہا کہ اسی طرح اب بھی محنت کرو اور اُس کے ساتھ خداوند کی خدمت کرو خدا تم کو برکت دیگا؛

اس بھائی نے پادری صاحب سے کہا کہ پادری صاحب جی جے سیل سپٹ اہو جیہی ہے تاں پہلاں جیہڑے بابو وبہہ وبہہ تے چالی چالی روپیہ طلب پاؤندے ہن اُنہاندی طلب بند کرو۔ تے فیر ولایت والیاں نوں لکھو جو پنجاب وچ روپیہ نہ گھلو کیوں جو سارے سیل سپٹ ہو گئے تے ہن میں پادری صاحب جی مافی منگداہاں تے توبہ کرداہاں میں فیر کدی سیل سپٹ ہونا نہ کہانگا آپ مینوں ماف کروتے مہینے تے میری طلب جرور دینا۔ پادری جی سلام۔ فقط

راقم

جے۔ کے

شادیوال

سارٹیفکٹ ہیومن سوسائٹی

شیخ وارث الدین صاحب مسیحی نے ایک مسیحی شخص کو جوامرتسر کے نزدیک نہر میں ڈوب کر بہہ گیا تھا جان سے بچا لینے اس کی اسقدر مدد کی کہ وہ بچ گیا۔

پادری۔ اے۔ سی۔ کلارک صاحب نے اس معاملہ کی بابت ولایت کو لکھا وہاں سے لنڈن ہیومن سوسائٹی نے چمڑہ کے کاغذ پر تحریر کیا ہوا خوشنودی مزاج کا ایک سارٹیفکٹ بھیجا ہے جس کی نقل نورافشاں میں واسطے ملاحظہ ناظرین روانہ کی جاتی ہے اس سے نہ صرف سرٹیفکٹ حاصل کنندہ کی بہتری ہے پر مسیحی کلیسیا کیواسطے بھی یہہ امر عزت کا باعث ہے۔

نصیرالدین انچارج ڈاکٹر شفاخانہ جنڈیالہ۔

اس سرٹیفکٹ کی نقل یہہ ہے

رائل ہیومن سوسائٹی

قایم شدہ ۱۷۷۴ء

سرپرست

ملکہ معظمہ

نائب سرپرست

ایچ۔ آر۔ ایچ۔ ڈیوک آف یارک۔ کے۔ جی۔ وغیرہ
ایچ۔ آر۔ ایچ۔ ڈیوک آف کیمبرج۔ کے۔ جی۔ جی۔ سی۔ ایم۔ جی

پریزیڈنٹ

ہز گریس۔ ڈیوک آف۔ آرگل۔ کے۔ جی۔ کے۔ ٹی۔

مورخہ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۹۹ء کو رائل ہیومن سوسائٹی کی کمیٹی کے اجلاس میں جو اسکے دفتر واقع ۴ ٹرافلگر سکوئر میں منعقد ہوا تھا۔ حاضر۔ کرنل ہاریس۔ مانگو خزانچی صدرنشین یکدل سے منظور ہوا کہ منشی وارث الدین اس سوسائٹی کے اعزازی سند کا واقعی مستحق ہے جو ویلم پر کندہ کیا گیا ہے جو اس کو اس واسطے عطا کیا جاتا ہے کہ اس نے ۸ اگست ۱۸۹۸ء کو رابرٹ ایشفرڈ اس کی جان بچائی تھی جو امرتسر۔ پنجاب۔ ملک ہند میں غرق ہونے کے سخت خطرہ کی حالت میں تھا اور جس کی جان کو اس نے دلیرانہ بچایا تھا۔

(دستخط) فال کلیفٹن سکرٹری۔ (دستخط) آرگل پریزیڈنٹ۔
(دستخط) ہاریس مانگو صدرنشین

بقیہ

کرسٹیانوں دو طرح کے مندرجہ ذیل ہیں

دیکھو نورافشاں مطبوعہ ۷ جولائی ۱۸۹۹ء

تو میں مسیح کے نام ہی کے سبب سے کرسٹیانوں کو ستاوینگی اور میرے نام کے سبب سے سب تمہارے دشمن ہونگے پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا سو ہی نجات پاویگا (مرقس ۱۳ باب ۱۳ آیت) اس سے بھی صاف آیتیں اور ہیں جیسے (اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اس نے تم سے آگے مجھ سے دشمنی کی اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی لیکن اس لئے کہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تمہیں دنیا سے چن کے جدا کیا اس واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہے (یوحنا ۱۵ باب ۱۸ و ۱۹ آیتیں)

آخرکار خداوند مسیح کرسٹیانوں کے لئے باپ سے دعا کرتے ہیں جیسے لکھا ہے (اور میں نے تیرا کلام انہیں دیا اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی۔ اس لئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ہوں وہ بھی دنیا کے نہیں ہیں میں یہہ عرض نہیں کرتا کہ تو انہیں دنیا سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو انہیں شریر سے بچا جیسا میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں (یوحنا ۱۷ باب ۱۴ آیت سے ۱۶ تک) جو کچھ خداوند مسیح نے فرمایا وہ سب کچھ پورا ہوا اور ہوتا اور ہو رہا ہے۔ شروع سے دنیا کرسٹیانوں کو ستاتی چلی آئی ہے ایک کرسٹیان اپنی حالت یوں بیان کرتا ہے (پر آپ کو ہر ایک بات میں خدا کے خادم کی طرح ظاہر کرتے ہیں بڑی برداشت سے مصیبتوں سے احتیاجوں سے تنگیوں سے کوڑے کھانے سے قید سے ہنگاموں سے محنتوں سے بیداریوں سے اور فاقوں سے (۲ قرنتیوں ۶ باب ۵ و ۶ آیتیں)

اس کے علاوہ اور بہت صاف آیتیں ہیں جیسے (کیا مسیح کے خادم ہیں میں (نادانی سے) کہتا ہوں زیادہ تر ہوں۔ محنتوں میں زیادہ۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قید میں بیشتر۔ موتوں میں اکثر۔ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے۔ تین بار چھڑیوں سے مار کھائی۔ ایک دفعہ پتھراؤ کیا گیا۔ تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے سے بلا میں پڑا۔ ایک رات دن سمندر میں کاٹا (۲ قرنتیوں ۱۱ باب ۲۳ سے ۲۵ تک) خداوند مسیح نے جو کرسٹیانوں کے ستائے جانے کی بابت فرمایا تھا وہ اعمال کی کتاب میں پورا ہوتا ہے اور علاوہ اس کے تواریخ کلیسیا اس بات کی شاہد ہے کہ کرسٹیانوں نے کیا کیا مصیبتیں سہیں اور کس طرح سے مارے گئے۔

رسولی زمانہ مصیبتوں کا شروع تھا اور رسولی زمانہ کی مصیبتوں کا ذکر خدا کے کلام میں یوں ہے۔

باقی آیندہ

واقعات اور رائیں

دنیا میں جتنے گریٹ مین یعنے بڑے آدمی اب تک گزرے ہیں اُن میں سے اکثروں کی زندگی کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہو کہ اُن کی ماؤں کی پاک اور نیک زندگی نے اُن پر بڑا اثر کیا ہو

امریکہ کے کل پریزیڈنٹوں کی زندگی سے معلوم ہوتا ہو کہ اُن میں سے گیارہ یا قریب آدھے اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتے تھے باقی آدھے ایسے تھے کہ جنہوں نے مفلسی اور تکلیف کی زندگی سے ترقی حاصل کی ہو مگر بڑے تعجب کی یہہ بات ہو کہ سب کی مائیں خداپرست اور دیندار تھیں ایک مصنف کہتا ہو کہ کوئی ایسا امریکن پریزیڈنٹ نہیں ہوا ہو کہ جس نے اپنی ماں کی گود میں دعا کرنا نہ سیکھا ہو کوئی پریزیڈنٹ ایسا نہیں ہوا کہ جو اپنی مسیحی والدہ کی نیک تعلیم اور مسیحی اثر کی گواہی نہیں دیسکتا۔

کسی سوسائٹی کی ترقی اور تنزلی کا اندازہ بہت کچھ اس بات سے ہو سکتا ہو کہ اس سوسائٹی کی عورتوں کی اخلاقی و روحانی حالت کیسی ہو۔ کسی سوسائٹی میں سے مشہور آدمی نہیں نکلتے اور نہ نکلیں گے جب تک کہ اس سوسائٹی کی عورتیں ایسی اعلیٰ درجہ کی اخلاقی زندگی بسر نہ کرتی ہوں جسکا نیک اثر اُن کے بچوں پر نہ پڑ سکے ہندوستان کی خراب حالت کا ایک بڑا سبب یہی ہو کہ اس کی عورتوں کی اخلاقی حالت بہت پست ہو بچے عموماً اپنی ماؤں کی گود میں ایسی باتیں نہیں سیکھتے کہ جن سے بچپن سے ہی اُن کے دلوں میں سچائی اور پاکیزگی کا پیار پیدا ہو جاوے اور وہ ہوش سنبھال کر سچائی اور پاکیزگی کے ایسے عاشق ہو جاویں کہ اُن کے قایم رکھنے کے لئے اپنی جان کو بھی خطرے میں ڈال سکیں۔

بڑی تسلی کی بات ہو کہ ہندوستانی مسیحیوں میں بعض بعض نوجوان عورتیں ایسی پائی جاتی ہیں کہ جن کا نمونہ بچوں کی زندگی پر نیک اثر پیدا کرتا ہو ہم کو یقین ہو کہ وہ وقت نزدیک ہو کہ ہندوستانی مسیحی کلیسیا میں سے ایسے آدمی نکلیں گے کہ جو ہندوستان کی اخلاقی اور روحانی زندگی پر بہت کچھ نیک اثر ڈالنے کا باعث ہونگے ؎

لاہور کا براہمو اخبار تھیسٹ مسیحی مذہب کی اس تعلیم پر کہ انسان ذات سے ہی گنہگار ہو اور گناہ کے باعث اس کی ساری طبیعت بگڑ گئی ہو اعتراض کر کے کہتا ہو کہ اگر انسان کا ایسا ہی حال ہو تو اعلیٰ زندگی کو پسند کر لینا بے فایدہ ہو جبکہ انسان طبیعت سے ہی مجبور ہو کہ گناہ کی طرف جاوے تھیسٹ کا یہہ اعتراض پڑھکر ہم کو معلوم ہوتا ہو کہ کلام کا یہہ کہنا کیسا سچ ہو کہ نفسانی آدمی روح کی باتیں نہیں سمجھ سکتا ہم اپنے لایق ہم عصر سے پوچھتے ہیں کہ کیا اس درخت کے اچھے پھل دینے کا کوئی بندوبست نہیں ہو جس کے پھل کھٹے اور بدمزہ ہوتے ہیں خدا نے برے پھل کو اچھے بنانے کے لئے انسان کو پیوند کا طریق بتایا ہو اگر کوئی مالی کسی آم کے درخت کو جس کے پھل کھٹے ہوتے ہیں پیوند نہ کرے مگر شربت اور اور عمدہ عمدہ چیزوں سے اُس کی پرورش کرے تو کیا وہ درخت کبھی بھی عمدہ پھل دیگا؟ ہرگز نہیں آسان طریقہ یہہ ہو کہ اس کو پیوند کیا جاوے انسان کی بگڑی ہوئی حالت کی درستی کے لئے بھی خدا نے پیوند کا طریقہ بتلایا ہو چنانچہ خدا کے بیٹے کی دنیا میں آنکر انسانی جسم کو اختیار کرنے کی بڑی غرض یہی ہو کہ گنہگار انسان کی بری طبیعت اُس کے ساتھ پیوند ہونے سے پاک ہو جاوے خداوند مسیح نے خود یوحنا کی انجیل میں اس اصول کو ظاہر کیا اور ہزاروں نے اس کا تجربہ کر کے پاک زندگی حاصل کی ہو ہم اپنے ہمعصر سے کہتے ہیں کہ وہ اس قسم کی تعلیم سے مایوس نہ ہوں بلکہ اپنی بگڑی ہوئی نیچر کو ایمان سے مسیح کے ساتھ پیوند کر دیں ؎

روسی اخباروں سے معلوم ہوتا ہو کہ وہاں کے ہزاروں لوگ فاقے سے مارے جاتے ہیں اور کہ سخت بخار اور خارشت پھیلا ہوا ہو روس کے شاہنشاہ نے ایسی تکلیف کی معتبر خبر پاکے ایک کثیر رقم اُن تکلیف زدہ لوگوں میں بانٹنے کو بھیجی پر ایک اخبار لکھتا ہو کہ عنقریب تمام روپیہ افسر ہضم کر بیٹھے جنہیں بانٹنے کو دیا گیا تھا ہم اپنے یہاں کے قحط زدگی کے ایام کو یاد کر کے اس کو کوئی انہونی بات نہیں سمجھتے پر افسوس اتنا ہی ہو کہ جن لوگوں نے غریبوں کا پیٹ کاٹکے اپنا پیٹ بھرا وہ خدا کو کیا منہ دکھلاویں گے۔ از مخزن مسیحی۔

برہما میں ایک پُل بننے والا ہو جو دنیا میں سب سے اونچا ہوگا اُسکے ٹھیکے کے لئے مختلف جگہوں سے درخواستیں آئیں پر امریکہ کے ایک کارخانے نے اُسے نہایت کم قیمت پر اور بہت جلد تیار کر دینیکا بیمہ اٹھایا ہو۔ اخبار پایونیر راوی ہو کہ اس پُل کے بنانیمیں اس امریکن کارخانیکی یہہ غرض نہیں کہ کچھ منافع کریں کیونکہ اُن کے اسٹیمیٹ کے موافق مشکل سے خرچ پوری ہوگی پر محض اسلئے کہ وہ دنیا میں سب سے بڑے پُل بنانیوالے ہو ویں یہہ امریکہ والے سچ مچ عجیب لوگ ہیں یہہ جو کچھ کریں سو تھوڑا ہو۔ ایضاً

۳ نارتھ ویسٹرن ریلوے ۳

میسرس نسر وانجی اینڈ کمپنی اکشنیز نارتھ ویسٹرن ریلوے کو مندرجہ ذیل اسباب وغیرہ کو مجمع عام میں نیلام کرنیکا جنرل سٹور یارڈ لاہور میں حکم ہوا ہے یہ نیلامی مورخہ ۲۰ جولائی بروز جمعرات سے بوقت ۸ بجے صبح ہر روز ہوا کریگی۔

فہرست اسباب

پرانے لوہے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ اسپاتی رلیں۔ پرانے چکر۔ فولادی کمانی۔ دُھرے۔ لوہے کی چادریں۔ چادر اور سلاخ۔ پرانی رتیٹیں۔ اور بہت سا تانبا پیتل کے ٹکڑے۔ بہت سے کٹے ہوئے کھوٹے سکے جن میں سے اکثر میں خالص چاندی ہے۔

محکمہ جیولاجیکل پیمائش ہند کا اسباب تفصیل

ذیل ہے

برمے۔ کلیں انجن اٹھانے کے لایق۔ ایک چھوٹا عمودی جوش آب۔ ایک برما۔ تین جوڑی مرتبان۔ ایک سنگر بار۔ ۲ روپ ساکٹس ۸ مستول اور بریسز۔ ۲ مستول ۲ ٹکلین ۲ بیکش۔ ایک روغن کیا ہوا لوہے کا جوش آب۔ ۳۔ دو انچہ کی نلکئیں۔ ایک روپ سپیئر۔ ایک ہنڈ پمپ ایک منیلا روپ کا بنڈل۔ ایک لیئم گلج۔ ۷ گلاج گلاسز ۵ اکیسنگ لیوبس۔ ایک رولر ۷ انچہ ربڑ کی نلکی والا۔

تمام اسباب نیلامی کے دن سے ایک مہینے کے اندر اندر اٹھانا ہوگا ورنہ ۳ پائی فی من فی روز کے حساب سے کرایہ لگیگا ؛

بحکم

جارج ہیلی صاحب چیف سٹور کیپر نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور ۱۰ جون ۱۸۹۹ء

نیچرل نظم

گرمی کی شدت میں بارش کا ہونا

وہ گرمی تھی جس سے برستی ہے آگ
وہ گرمی جو راحت سے رکھتی تھی لاگ
وہ گرمی نہایت شرربار تھی ؛؛ ؛
بدن سے چھری کی طرح پار تھی
وہ گرمی تھی اک شعلۂ برق تاب
دل و جان ہوتے تھے جس سے کباب
ہوئے جس سے لڑکے پریشاں خیال
جوانوں کی حالت تھی جس سے نڈھال
پسینے پسینے تھا سارا بدن ؛
ہوئے خشک جس سے کہ باغ و چمن
غضب کی تپش تھی غضب کی تھی دھوپ
حسینوں کا اس سے اُترا رنگ روپ
دعائیں تھیں برسات کی چار سو
مناجات بارش کی تھی کو بکو
چلی آئی بادل کی اتنے میں فوج
لگا مارنے ابر کا بحر موج ؛؛
ملا سب درختوں کو غسل صحت ؛
نظر سبزہ آنے لگا ہر جہت ؛
ہر اک شکر کرتا ہے برسات کا ؛؛
ہوا اور نقشہ نباتات کا ؛؛
ذرا چین انور کے دل کو پڑا ؛
تو ایک نیچرل نظم کو لکھ دیا

ہمت

کس سوچ میں ہو اٹھو جوانو! ۔ کرنا ہے تمہیں جو کچھ وہ کرلو

سب لوگوں کی ہیں تمہیں پہ آنکھیں　　سب دیکھتے گھور گھور کر ہیں
ہاں ہند کا فیصلہ ہے تم پر ؛　　آجاؤ بس اب کمر کو کس کر
کب تک یونہی پڑے رہو گے　　دن نیند ہی میں بسر کرو گے
گر یونہی کرو گے تم گذارا ؛　　حافظ ہے خدا ہی پھر تمہارا
ہاں کوئی ہنر تو اب دکھاؤ　　عزت سے رہو کماؤ کھاؤ
کر سکتے ہو کچھ تو کر دکھاؤ　　انجیل کو کو بکو سناؤ ؛
اٹھو مرے دوستو جوانو ؛　　اس عمر کو کیمیا ہی جانو
ہمت کرکے اگر تم اٹھو ؛　　اس ہند کے مردوں کو جلا دو
مل جل کے کرو جو کام سارے　　افلاک کے توڑ لو ستارے
اس ہند کو تم چمن بنا دو ؛　　جوہر ہمت کے گر دکھا دو
ہو جائینگے پھر سبک ہم انور　　ہو جاویگا کام بھی سراسر

راقم۔ راما نند انور ؛

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فروخت کیلئے پرانے لوہے کی رلیں

لمبائی۔ چوڑائی۔ نرخ اور پہنچانے کی شرائط وغیرہ کی نسبت چیف سٹور کیپر۔ این۔ ڈبلیو۔ ریلوے لاہور سے خط و کتابت کرو ؛

دستور العمل اخبار نورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر انگریزی ضمیمہ	[illegible]
قیمت سالانہ اہل شہر سے معہ انگریزی ضمیمہ	[illegible]
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک بغیر انگریزی ضمیمہ	[illegible]
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک معہ انگریزی ضمیمہ	[illegible]
قیمت دو کاپیونکی ایک ہی شخص کے نام پر معہ محصول ڈاک معہ انگریزی ضمیمہ فی کاپی	[illegible]
بغیر ضمیمہ	[illegible]
قیمت تین کاپی یا اس سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر معہ ضمیمہ و محصول فی کاپی	[illegible]
بغیر ضمیمہ	[illegible]
طالبعلموں کیلئے جو ہیڈ ماسٹر یا سپرنٹنڈنٹ کی معرفت درخواست کریں معہ محصول و ضمیمہ	[illegible]
بغیر ضمیمہ	[illegible]

پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب ٹی۔ ڈی۔ اڈیٹر و منیجر اخبار نورافشاں کیواسطے امریکن مشن پریس لودیانہ میں۔ ایم۔ وایلی کے اہتمام سے چھپا ؛